

پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت

(Geo-Political Significance of Pakistan)

پاکستان کو اپنے خاص محل وقوع کی وجہ سے دنیا بھر میں جغرافیائی اور سیاسی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان کے پالیسی بنانے والے اس پہلو پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان جغرافیائی حیثیت سے بے مثال اہمیت کا حامل ہے، کیوں کہ وسط ایشیا کے تمام تجارتی راستے پاکستان سے ہو کر گزرتے ہیں۔ پاکستان جس خطے میں واقع ہے اس کی دفاعی، فوجی، اقتصادی اور سیاسی اہمیت درج ذیل وجوہات کی بنا پر نمایاں ہے:-

1- تجارتی شاہراہ

پاکستان شمال میں چین سے جڑا ہوا ہے۔ شاہراہ قراقرم زمینی راستے سے چین اور پاکستان کو باہم ملاتی ہے۔ یہ شاہراہ سلسلہ قراقرم کی چٹانوں کو کاٹ کر بنائی گئی ہے اور یہ چین اور پاکستان کے مابین اہم تجارتی شاہراہ ہے۔ پاکستان کے چین سے انتہائی دوستانہ تعلقات ہیں۔

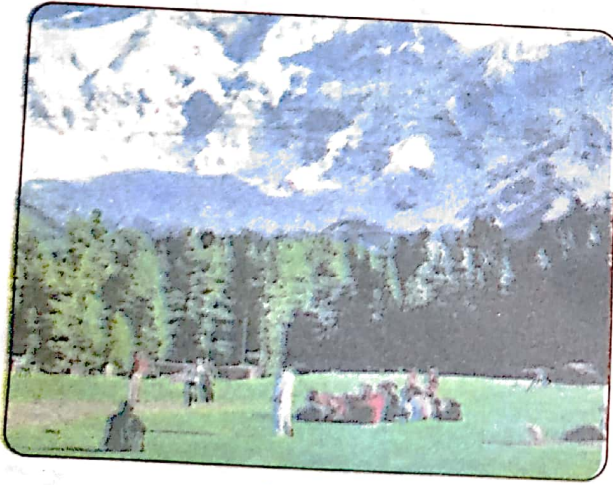
2- بڑی اور بحری راستے

پاکستان تیل پیدا کرنے والے خلیجی ممالک (خلیج فارس Persian Gulf) کے آس پاس واقع ممالک، سعودی عرب، عراق، کویت، بحرین، متحدہ عرب امارات، اومان اور قطر وغیرہ کے نزدیک اور مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی مسلم دنیا کے درمیان واقع ہے۔ بے شمار مغربی ممالک کی صنعتی ترقی کا انحصار خلیجی ممالک میں ہونے والی تیل کی پیداوار پر ہے۔ یہ تیل دوسرے ممالک کو بحیرہ عرب کے ذریعے سے بھیجا جاتا ہے اور کراچی بحیرہ عرب کی انتہائی اہم بندرگاہ ہے۔ پاکستان افغانستان کو تجارت کے لیے برقی اور بحری راہ داری کی سہولت مہیا کرتا ہے۔ کراچی ایک بین الاقوامی بندرگاہ اور ہوائی اڈہ ہے۔ یہ ہوائی اور بحری راستوں سے یورپ کو ایشیا سے ملاتا ہے۔ وہ تمام ممالک جو مشرق وسطیٰ (Middle East) اور وسط ایشیائی (Central Asia) ممالک سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں، وہ پاکستان کے محل وقوع کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

3- مختلف ممالک کے ساتھ خوش گوار تعلقات

پاکستان کے شمال میں افغانستان کے علاقے کی ایک تنگ پٹی واخان ہے جو کہ پاکستان کی شمالی سرحد کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔ پاکستان کے وسط ایشیا کے اس ملک سے انتہائی خوش گوار تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے اور مشرقی بھارت میں ملائیشیا، انڈونیشیا اور برونائی دارالسلام جیسے مسلم ممالک واقع ہیں۔ پاکستان کے ان تمام ممالک سے انتہائی خوش گوار تعلقات ہیں۔ پاکستان کی جنوب مغربی سرحد پر ایران واقع ہے۔ پاکستان ایران اور ترکی اقتصادی تعاون کی تنظیم (Economic Cooperation Organization) کے بنیادی اراکین ہیں۔ اس تعاون کے نتیجے میں تمام رکن ممالک کے مابین انتہائی دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ ان ممالک نے باہمی دل چسپی کے کئی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ مشرق وسطیٰ اور خلیج کے مسلم ممالک سے پاکستان کے انتہائی دوستانہ تعلقات ہیں۔ پاکستان نے ان ممالک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سعودی عرب اور عرب امارات جیسے ممالک پاکستانیوں کے لیے دوسرے گھر کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

4- سیاحت



پاکستان کے ایک سیاحتی مقام کا منظر

پاکستان میں وادی سندھ اور گندھارا کی قدیم تہذیبیں ہیں اور یہ سیاحت کے نقطہ نظر سے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ اسی طرح وادی کاغان، درہ خیبر، سوات اور گلگت بلتستان سیاحوں میں بہت مقبول ہیں۔ پاکستان کی سب سے بلند پہاڑی چوٹی (Mountain Peak) کے-ٹو (K-2) ہے، جس کی بلندی قریباً 8611 میٹر ہے اور یہ پوری دنیا میں بلندی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ کوہ پیماؤں کے لیے بہت دل چسپی کی حامل ہے۔ پاکستان کے دیگر مقبول سیاحتی مقامات میں ٹیکسلا، پشاور، کراچی، لاہور اور مری وغیرہ بھی شامل ہیں۔

5- ایٹمی قوت

پاکستان دنیا کی ایک اہم ایٹمی قوت ہے اور مسلم دنیا میں اس کو انتہائی تحسین اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مسلم ممالک کی نظریں پاکستان پر لگی ہوئی ہیں کہ وہ مشترکہ ترقی اور فروغ کے لیے قائدانہ کردار ادا کرے۔



7- چین پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبہ

چین پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبے کی بدولت گوادری بندرگاہ کو ترقی دے کر فعال معاشی سرگرمیوں کا محور بنایا جاسکتا ہے، جس سے یورپ، امریکا اور دیگر کئی ریاستوں کی تجارتی آمد و رفت گوادری بندرگاہ کے ذریعے سے ممکن ہو جائے گی۔ اس طرح پاکستان معاشی سرگرمیوں کا مرکز بن جائے گا۔